روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (8) 14 فروری 2019ء

کے سی سی آئی کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپڑاسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

روزنامہ نوائے وقت کراچی (12) 14 فروری 2019ء

کراچی چیمبر میں حج قرعہ اندازی تقریب کا انعقاد

کے سی سی آئی رواں برس 2 ملازمین محمد عظیم اور محمد موسیٰ کو حج پر بھیجے گا

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں باقی صفحہ نمبر 11 پر

بقیہ حج قرعہ اندازی

سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعرات، 14 فروری، 2019ء

کراچی چیمبر رواں برس بھی 2 ملازمین کو حج پر بھیجے گا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس رواں برس بھی چیمبر کے (باقی صفحہ 5۔ نمبر 47)

47 کراچی چیمبر

اخراجات پر اپنے 2 ملازمین کو قرعہ اندازی کے ذریعے حج کی سعادت کے لیے بھیجے گا۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے ذریعے کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور مینیجر محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت کے مستحق قرار پائے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کی۔

کراچی چیمبر آف کامرس میں ملازمین کیلئے حج قرعہ اندازی کی تقریب کا انعقاد

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

روزنامہ 92 نیوز کراچی، جمعرات، 14 فروری، 2019ء

کراچی چیمبر کے 2 ملازمین حج کی سعادت حاصل کریں گے

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔

روزنامہ اوصاف کراچی، جمعرات، 14 فروری 2019

کراچی چیمبر کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے

حج قرعہ اندازی کی تقریب میں جنید ماکڈا، خرم شہزاد اور ملازمین کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

روزنامہ امن کراچی ...... جمعرات 14 فروری 2019ء ....

کے سی سی آئی رواں برس 2 ملازمین حج پر بھیجے گا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔

اسلام
جمعرات ،08 جمادی الثانی 1440ھ مطابق 14 فروری 2019ء

کے سی سی آئی کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

THURSDAY 14 FEBRUARY, 2019 VATAN GUJRATI

کراچی چیمبر میں حج قرعہ اندازی تقریب کا انعقاد

کے سی سی آئی رواں برس [illegible] بھیجے گا، کامیاب ہونیوالے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) [illegible] چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے اس موقع پر کامیاب ہونے والے کے سی سی آئی ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ہر سال باقاعدگی سے اپنے ملازمین کو بذریعہ قرعہ اندازی حج کی سعادت حاصل کرنے کا موقع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

بقیہ 50

فراہم کرتا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی کے سی سی آئی کامیاب ملازمین کے حج کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔ انہوں نے حج قرعہ اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

روزنامہ "جدت" کراچی 14 فروری 2019

کراچی چیمبر میں حج قرعہ اندازی تقریب کا انعقاد، 2 ملازمین کو حج پر بھیجا جائے گا

کراچی (کامرس ڈیسک) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 14 فروری 2019ء

کراچی چیمبر کے دو ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کرینگے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے 2 ملازمین رواں برس حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ کے سی سی آئی میں منعقدہ حج قرعہ اندازی کی تقریب میں کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، سینئر نائب صدر خرم شہزاد، نائب صدر آصف شیخ جاوید، مینیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ملازمین کی بڑی تعداد شریک تھی۔ قرعہ اندازی کے تحت کے سی سی آئی اکاؤنٹس آفیسر محمد عظیم اور چپراسی محمد موسیٰ رواں سال حج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اندازی میں کامیاب ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران بزنس مین گروپ کی قیادت، کے سی سی آئی کے عہدیداران اور پوری امت مسلمہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں خاص طور پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ضرور دعائیں کی جائیں۔

DAWN THURSDAY FEBRUARY 14, 2019

Pakistan yet again on EU's list of weak AML/CFT countries

By Shahid Iqbal

KARACHI: The European Commission (EC) on Wednesday issued a new list of 23 countries, including Pakistan, having weak anti-money laundering and terror financing regimes and asked them to remedy their deficiencies swiftly.

A press release issued by the European Commission in Strasbourg said the aim of this list is to protect the EU financial system by better preventing money laundering and terrorist financing risks.

The 23 jurisdictions listed are: Afghanistan, American Samoa, the Bahamas, Botswana, North Korea, Ethiopia, Ghana, Guam, Iran, Iraq, Libya, Nigeria, Pakistan, Panama, Puerto Rico, Samoa, Saudi Arabia, Sri Lanka, Syria, Trinidad and Tobago, Tunisia, US Virgin Islands and Yemen.

"As a result of the listing, banks and other entities covered by EU anti-money laundering rules will be required to apply increased checks (due diligence) on financial operations involving customers and financial institutions from high-risk third countries to better identify any suspicious money flows," said the commission.

The list is based on a new methodology, reflecting stricter criteria of the 5th anti-money laundering directive in force since July 2018 and has been established on an analysis of 54 priority jurisdictions, which was prepared by the Commission in consultation with member states.

For each country, EC assessed the level of existing threat, the legal framework and controls put in place to prevent money laundering and terrorist financing risks and their effective implementation. It also took into account the work of the Financial Action Task Force (FATF), the international standard-setter in this field.

The 23 countries listed were found to have strategic deficiencies in their anti-money laundering and counter terrorist financing regimes, with 12 of them already listed by FATF and 11 by additional jurisdictions. 16 countries listed were already on the current EU list.

The Commission adopted the list as a Delegated Regulation which will now be submitted to the European Parliament and Council for approval within one month. Once approved, it will be published in the Official Journal and will enter into force 20 days after its publication.

The EC will follow up on progress made by listed countries, continue monitoring those reviewed and start assessing additional nations, in line with its published methodology.

DAWN THURSDAY FEBRUARY 14, 2019

TDAP to set up division for e-commerce, services sector

By Our Staff Reporter

KARACHI: The Trade Development Authority of Pakistan (TDAP) has announced its plan to set up a division to deal with e-commerce and services sector and introduce structural reforms in order to face the challenges arising out of the digitisation of global economies, said Secretary TDAP Muhammad Sualeh Ahmed Faruqui on Wednesday.

He lamented that World Trade Organisation, in its report, pointed out Pakistan's negligence towards dealing with these important sectors at a time when the economies around the world are undergoing digitisation.

He stressed upon the need for cooperation between federal and provincial IT departments to ensure a holistic approach to deal with issues related to these sectors.

Faruqui said that promotion of services sector is need of the hour since countries around the globe on average earn up to 30 per cent of their foreign exchange through tourism.

With regard to TDAP reforms, he said there is an urgent need to enhance the organisation's capacity by bringing in structural changes within the legal framework. Despite resource constraints, TDAP has to evolve into a dynamic and responsive organisation equipped to deal with the challenges of digital era, he said.

As a trade facilitator, TDAP would work on product diversification and brand development for which it was necessary to have an analytical approach on external trade data and product marketing, he added.

He also mentioned that work on promoting Pakistan at the Expo 2020, to be held in Dubai, has been initiated for which globally acclaimed consultants have been hired to develop an efficient strategy. Moreover, he said that the Emirates had offered Pakistan to use its expo site as a regular showcase window.

Answering a question with respect to the financial trade agreement with China, he said the terms are being renegotiated while adding that under China Pakistan Economic Corridor, there is an urgent need for early harvest for Special Economic Zones.

In order to face challenges arising out of digitisation of economies, the federal and provincial governments along with local governments have to develop a consensus over issues arising after the 18th Amendment, he maintained.

DAWN THURSDAY FEBRUARY 14, 2019

1,443 displaced traders get alternative spaces

Over 1,300 traders to be allotted shops in next phase

By Tahir Siddiqui

KARACHI: The Karachi Metropolitan Corporation on Wednesday allocated 1,443 shops to the traders displaced during the anti-encroachment drive launched by the city municipal administration on Supreme Court orders.

The allocation of alternative place for business to the affected traders in the KMC markets began with the balloting of 1,443 shops for KMC tenants at the KMC Head Office in the presence of Karachi Mayor Wasim Akhtar, Commissioner of Karachi Iftikhar Ali Shallwani, Metropolitan Commissioner Dr Syed Saif-ur-Rehman, Deputy Commissioner (South) Syed Salahuddin, traders' representatives Jamil Ahmed Paracha and Ateeq Mir.

The Empress Market shopkeepers were accommodated in Ranchhore Line Market, Umar Farooq Market in Khadda Market, in Shahabuddin Market, Khori Garden Market and Mairaj Market in Furniture Market at the PIDC, Jinnah Frame Market in Soldier Bazaar Market, and Baloch Park in Nazimabad No. 2. The shopkeepers displaced in other parts of South district were given alternative places for business in the KMC's Frere Market.

Mayor Akhtar said a transparent procedure was adopted for providing 1,443 shops to the affected shopkeepers in the first phase and 1,311 remaining shopkeepers would also be accommodated soon.

He said the action against constructions and encroachments in parks, on drains, footpaths and amenity plots was carried out on SC orders, and besides the KMC, provincial government, district administration, Rangers, police and other civic organisations took part in it.

"The court's orders have been implemented and now 50 per cent of the affected shopkeepers have been relocated", he added.

The mayor said that the department concerned of the city municipal administration was assigned to work out allocation of the KMC tenants in other markets from the first day of the anti-encroachment operation so they could resume their business there.

He asked the shopkeepers to contact the KMC's relevant department or him if they found any problem in the process of relocation.

"The change of shops is also possible and in this connection every support will be provided to the shopkeepers," he said.

The mayor said the Sindh chief minister, minister for local government and the Karachi commissioner had given guidance to the municipal administration in the process.

He said the Supreme Court would be asked to stop the operation against encroachments with regard to residential buildings.

Earlier, Commissioner Shallwani called it a good omen that the affected shopkeepers were being given alternative places to run their shops. He also congratulated the mayor and his team for making hectic efforts for the relocation of the affected shopkeepers.

Traders' representatives hailed the KMC's efforts to ensure provision of alternative business places to thousands of affected shopkeepers.

Senior director of anti-encroachment Bashir Siddiqui, senior director for estate Tasnim Ahmed, director for land Kamal Ahmed, chairmen and chairperson of the KMC Council and different committees and other elected representatives and officers also attended the programme.

Govt fails to give exact volume of Saudi investment

ALI HUSSIAN

ISLAMABAD: Government ministers and Board of Investment chairman on Wednesday failed to give exact volume of Saudi investment during Saudi Crown Prince Mohammad bin Salman's visit to the country on February 16, as they flatly disowned more than $ 20 billion Saudi investment in next few years as claimed by the Board of Investment (BOI).

However, official sources confirmed to *Business Recorder* that total projected figure of Saudi investment would be $21 billion, adding that 8 MoUs worth $21 billion will be signed during the visit of the crown prince. Ahead of the joint presser, officials of the BOI distributed a press release among the media persons in which it claimed, "The potential volume of investment from Saudi Arabia is more than US $ 20 billion in the next few years."

But interestingly, not a single minister bothered to elaborate the $ 20 billion figure throughout the press conference despite releasing an official statement by BOI which prompted this correspondent to put a question to the panel of ministers to divulge on the billions of dollars investment as mentioned in the BOI's official statement.

However, after whispering in BoI chairman's ear Foreign Minister Shah Mehmood Qureshi said: "The BOI chairman is here, but he is not going to own the figure issued by his department." He promptly added that the media should wait for another two days during which things will become clearer on how munch investment is going to come from Saudi Arabia. After wrapping up the presser, the ministers and

Pakistan-Malaysia business relationship: an overview

M BASHIR JANMOHAMMED

Pak-Malaysia Business Council is playing a vital role in facilitating the business between the two countries. Pakistan and Malaysia have strong business relationship since 1970 when Pakistan imported palm oil from Malaysia for the first time.

Malaysia entered into joint ventures in Pakistan in the field of power, telecommunication, oil exploration, edible oil refinery, dedicated jetty and the largest bulking storage facility at Port Qasim.

Dr Mahathir Bin Mohammad, the then Prime Minister of Malaysia, initiated in the year 1993, three Joint Venture Projects with three Malaysian Palm Oil giants, namely FELDA, K. L. Kepong & IOI with Pakistan's Westbury Group of Companies. By the grace of Allah, all the three joint ventures of Pakistan with Malaysia have performed very well.

The Pak-Malaysia Business Council welcomes the forthcoming visit of Dr Mahathir bin Mohammad to Pakistan next month. Dr Mahathir is a visionary person and has a huge following in Pakistan.

The following table will reflect export to and import from Malaysia (mainly Palm Oil):-

(Million US$)

Year	Export from Pakistan	Import from Malaysia	Balance of Trade
2012	252.4	1,855.9	(1,603.5)
2013	219.0	1,653.6	(1,434.7)
2014	227.4	1,215.7	(988.3)
2015	229.0	1,058.1	(829.0)
2016	171.6	1,170.2	(998.6)
2017	167.4	1,176.8	(1,009.3)

In this connection, I must state that Palm Oil is the cheapest edible oil in the world and Pakistan is benefited by this oil imported from Malaysia and Indonesia.

Pakistan imports of Palm Oil are continuously increasing. It was about 2.57 million tons in the year 2016, which increased to 3.14 Million tons in 2018.

Malaysia has consistently been the top exporters of palm oil to Pakistan during past three decades. However, from 2014, Malaysian share is continuously declining while Indonesian share is increasing, as would appear from the following statistics:-

Calendar Year	Total Imports (Million/Tons	Share of Malaysia (Million/Tons)		Share of Indonesia (Million/Tons)	
			%age		%age
2014	2.321	0.637	(27.5%)	1.684	(72.5%)
2015	1.569	0.349	(22%)	1.220	(78%)
2016	2.410	0.443	(18%)	1.968	(82%)
2017	2.829	0.577	(20%)	2.252	(80%)
2018 (Jan-Sep)	2.083	0.601	(29%)	1.482	(71%)

The main reason is due to aggressive Indonesian sales in the Pakistani market after G2G Preferred Trade Agreement (PTA) with Indonesia.

The exports from Malaysia have decreased viz-a-viz Indonesia for various reasons, including more competitive prices by Indonesia and aggressive sales policy from Indonesian sellers, GAPKI.

Pakistan has established many edible oil refineries mostly at Port Qasim, with a view to converting crude palm oil into refined oil (called RBD Palm Oil).

FILE PHOTO: Dr Mahathir Bin Mohamed and Razzak Dawood at the signing ceremony of Liquid Cargo Jetty at Port Qasim. Muhammad Bashir Janmohammad signed an agreement with FELDA chairman.

The Malaysian government has levied Export Duty on Crude Palm Oil (CPO) at certain level of prices (at above RM 2,250), which also discourage export of CPO. Therefore, for increase in export of Palm Oil from Malaysia, Export Duty on CPO needs to be removed/rationalized by Malaysian Government, which will increase the sale of Malaysian Palm Oil by at least 20 percent.

Indonesia also discourages sale of crude palm oil to Pakistan.

Pak-Malaysia Business Council has noted that Prime Minister Imran Khan recently visited Malaysia and had meetings with the Prime Minister of Malaysia, Dr Mahathir, who is always a well-wisher and friend of Pakistan. The Advisor of Prime Minister for Commerce, Textile, Industry and Investment, Abdul Razzak Dawood accompanied the Prime Minister along with the Finance Minister and others.

In view of the trade deficit, they urged the Malaysian government to review the trade imbalance with a view to taking all necessary steps to improve the position.

Pakistan is a big supplier of IRRI and Basmati rice and the Malaysian requirement is of 1,000,000 M.Tons annually for domestic consumption. The share of Pakistan is not more than 200,000 Tons. We would request the Malaysian government to enhance the quota of Pakistani rice export to Malaysia, at competitive prices.

Pakistan also has keen interest to export Halal food, fruits, mango and mandarin, vegetable, etc. Incidentally, Malaysia has imposed 5 to 7% duties on import of mango and mandarin, which need to be reviewed.

Pakistan welcomes Joint Ventures in Malaysia, apart from additional industry like:

- Edible Oil,
- Halal Food,
- Infrastructure Development,
- Telecommunication,
- Palm Oil Plantation

The investment policy of Pakistan is most attractive and foreigner can invest 100% in most industries, except infrastructure.

Pakistan High Commission in Malaysia has played a vital role in establishing Malaysia-Pakistan Business Council which is headed by Dato' Seri Nazir Merselam. The Pak-Malaysia Business Council of Federation of Pakistan Chambers of Commerce & Industry has invited a delegation from Malaysia in the 2nd half of this year, mainly to enhance possibility of export goods from Pakistan.

Pak-Malaysia Business intends to hold a one-country exhibition and an investment conference in Kuala Lumpur to boost joint ventures between the two brotherly countries.

Pak-Malaysia Business Council shall endeavour to make its best towards enhancing bilateral, economic and trade relations between Pakistan and Malaysia.

(The writer is Chairman, Pak-Malaysia Business Council of Federation of Pakistan Chambers of Commerce & Industry)

Investment opportunities

Chinese govt urged to encourage state-owned, private sector cos

NAVEED BUTT

ISLAMABAD: Minister for Planning, Development and Reform Khusro Bakhtyar has said that Chinese government has been urged to encourage state-owned and private sector companies to explore investment opportunities in Pakistan.

"The federal government will facilitate provision of utilities such as electricity, gas and road infrastructure to all Special Economic Zones (SEZs) under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC). The government is committed to speedy development of these projects. Pakistan also wants to promote a trilateral investment framework within the ambit of the CPEC to allow other countries to invest in the country," the minister expressed these views while talking to Chinese Ambassador to Pakistan Yao Jing who called on him here on Wednesday.

The meeting was also attended by Secretary Planning Zafar Hasan and Project Director CPEC Hasaan Daud Butt.

Both sides agreed to prepare tangible deliverables for the Prime Minister's visit to China to participate in Belt and Road Forum, planned in April this year.

The minister reiterated that all measures would be taken to fast track the industrial cooperation by ensuring development of Special Economic Zones. Groundbreaking of the Rashakai SEZ will be done soon, he informed.

The minister said that Chinese experts on socioeconomic development are visiting Pakistan this month to discuss cooperation in agriculture, education, medical treatment, poverty alleviation, water supply and vocational training projects.

According to the sources, another expert team on agriculture, food processing and value addition would visit Pakistan next month. They said that the expert team would visit various areas of the country for promotion of agriculture sector.

The minister said that Pakistan welcomes Chinese agriculture companies to explore investment opportunities in Pakistan for input supplies as well as in food production processing, logistics, marketing and exports in a vertically integrated way or through joint ventures with Pakistani companies.

About railway projects, the minister underscored the need for finalising preliminary design of Pakistan Railways Main Line (ML-1) up-gradation so that negotiations on financial matters may commence.

The minister also highlighted the need to expedite progress on Gwadar projects such as new international airport, hospital, vocational institutes and power plant. These projects would not only create conducive environment for future investment but would help to upgrade facilities for local population, he added. He said that ground is set to attract more trilateral investment in future.

He intimated that stakeholders' consensus has been achieved on Gwadar City Master Plan and the document would be finalised at the earliest.

He hailed Chinese government for financial support to initiate pilot projects for poverty alleviation and informed that Pakistan side will identify sites for workable as well as impact creating projects with the input of provincial governments in the same sector.

The minister for planning, development and reform highlighted importance of agriculture sector development for Pakistan's economic uplift and said that federal and provincial governments would come up with a viable roadmap for the forthcoming Joint Working Group (JWG) meeting on agriculture. "We will promote technology transfer, trade facilitation & scientific as well technical cooperation in this important sector," he said.

PRGMEA ready to enhance working conditions: chairman

RECORDER REPORT

LAHORE: Pakistan Readymade Garments Manufacturers and Exporters Association, already working with several international organizations, including International Labour Organization (ILO) to protect the rights of garment workers, has shown its commitment for open discussions and cooperation with any organization to further enhance working conditions for the labour, besides improving trade opportunities for Pakistan.

PRGMEA Chairman Mubashar Naseer Butt, while briefing the media here on Wednesday, said that his association is the member of "International Apparel Federation – The Netherlands" (IAF), the world's largest Apparel Forum.

Mubashar Butt said that GSP Plus scheme was extended to Pakistan after the full compliance of 27 UN International Conventions on human and labour rights, governance, and environment; including 8 core Labour Standards of ILO. The scheme was extended after thorough investigation of the state of labour market governance with reference to the core ILO Conventions and related labour laws regime in Pakistan.

He said that Pakistan garment industry fully meets the terms stipulated by the core labour standards. He said that the provincial and federal governments along with PRGMEA have undertaken several necessary legislations to remove discrepancies with the ratified ILO Conventions.

He disagreed with the human rights watch report, which was supposed to include one member from Apparel industry's representative body while conducting its survey. He made it clear that there is no violation of labour laws in Pakistan garment industry. As PRGMEA member companies are frequently audited by the international compliance bodies like WRAP, REACH, SEDEX, SA-8000, BCSI etc. "Even a single exporting unit of garment cannot start its working with the international buyers without full compliance," he added.

PRGMEA Chairman said that economy of Pakistan is a combination of formal and informal sector. Segregation of formal and informal has not been done in the report. So, report looks like adopting a stinger approach rather than realistic. Therefore, findings of this report are not significant to generalize the results for Pakistan textile and garment exporting sector.

"The results of this report looks biased as setting aside the opinion of PRGMEA, Garments sector entrepreneurs, senior/middle factory management, government and labour department's point of view have not been included."

"We expect from such a well reputed organization to reconduct a survey based on export-oriented garment units across the country along with the PRGMEA compliance team. We will fully support and extend all sort of cooperation in this regard. Since the report has damaged not only the industry's image but also Pakistan's perspective and we want the ground realities should be cleared," he said.

Mubashar Butt observed that textile and garments is considered the most important sector of Pakistan's economy and the largest industry with a 46% share of total manufacturing. It accounts for 60% of exports, employment for 40% of the workforce and 8.5% share in GDP.

The value-added garments sector is the major tax payer, largest employment generator in the whole textile chain and exporting up to $ 5.5 billion textile products.

BUSINESS RECORDER KARACHI THURSDAY 14 FEBRUARY 2019 15

Nepal invites Pak businessmen for 'Investment Summit'

RECORDER REPORT

LAHORE: Ambassador of Nepal Sewa Lamsal Adhikari has invited Pakistani businessmen to participate in the 'Investment Summit' being held at Nepal in March to explore untapped business opportunities there.

Speaking at the Lahore Chamber of Commerce & Industry (LCCI) on Wednesday, Sewa Lamsal Adhikari said: "Nepal is a virgin land for investors and there exist a lot of investment opportunities for Pakistani investors. Now is the right time for Pakistani businessmen to invest in the fields of infrastructure, agriculture, sports, specifically in hydropower sector.

She also said that work on Free Trade Agreement (FTA) between Nepal and Pakistan is well on the way. She added that lack of direct flight between the two countries and long route through India is coming in the way of two-way trade expansion. The ambassador said that 60 years of relations between Nepal and Pakistan are being completed on 20th of March and Nepal has planned to celebrate this event.

LCCI President Almas Hyder assured his full support for the promotion of cultural and trade ties between the two countries. Inviting Nepal to organize a cultural event, he said that Nepal Food Festival or Nepal Nights in Lahore would bring closer the people of two countries. He said there must be people-to-people contract of both sides to come closer to each other.

Almas Hyder said SEFTA is a good channel of trade, adding that the Lahore Chamber of Commerce is ready to provide any kind of assistance to the businessmen from Nepal. LCCI President Senior Vice President Khawaja Shahzad Nasir, Vice President Faheem-ur-Rehman Saigal and Executive Committee Members were present on the occasion.

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (12) 14 فروری 2019ء

خدمات کے شعبہ میں تجارتی خسارہ 29.11 فیصد کم

کراچی (کامرس رپورٹر) 2018-19ء کے دوران خدمات کے شعبہ کے تجارتی خسارہ میں 29.11 فیصد کمی ہوئی ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق پہلی ششماہی میں شعبہ کا تجارتی خسارہ 1.945 ارب ڈالر تک کم ہوگیا جبکہ گزشتہ مالی سال کے اسی عرصہ کے دوران تجارتی خسارہ 2.744 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ خدمات کے شعبہ کی درآمدات میں 15.97 فیصد کی کمی سے درآمدی بل 5.409 ارب روپے کے مقابلہ میں 4.545 ارب روپے تک کم ہوگیا۔

ٹیکسٹائل سیکٹر ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، زاہد حسین

ریڈی میڈ گارمنٹس ٹیکسٹائل کا اہم شعبہ ہے جو برآمدات اور خواتین کی ملازمت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم وآل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر میاں زاہد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کا ٹیکسٹائل سیکٹر ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جو ملک کی سالانہ جی ڈی پی میں 8.5 فیصد، ملازمت میں 40 فیصد، برآمدات میں 60 فیصد، صنعتی ویلیو ایڈیشن میں 25 فیصد اور LSM میں 21 فیصد کا حصہ دار ہے۔ ریڈی میڈ گارمنٹس ٹیکسٹائل کا اہم ترین شعبہ ہے جو برآمدات اور خواتین کی ملازمت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ میاں زاہد حسین نے بزنس کمیونٹی سے گفتگو میں کہا کہ پاکستانی صنعتوں کا اہم ترین گارمنٹس سیکٹر کئی وجوہات بشمول مارکیٹ اور مصنوعات کی تنوع میں کمی، ویلیو ایڈیشن میں کمی، برآمدی مصنوعات کی کم قیمتوں اور مسابقت کی کمی کے باعث اپنے پوٹینشل کے مطابق کارکردگی سے قاصر ہے۔ پاکستان کی برآمدی مصنوعات اسپیشلائزیشن نہ ہونے کے باعث بین الاقوامی منڈیوں میں توجہ کا مرکز نہیں بن پاتی اور نسبتاً کم قیمتوں پر فروخت ہوتی ہیں۔ یورپین منڈیوں میں جی ایس پی پلس اسٹیٹس حاصل ہونے کے باوجود 2013 سے 2017 کے دوران پاکستانی گارمنٹس برآمدات محض 0.5 فیصد بڑھی ہیں جبکہ بنگلہ دیش کی گارمنٹس برآمدات میں 6 فیصد، کمبوڈیا میں 2 فیصد اور ویتنام میں 1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پاکستانی برآمدی سیکٹر کی کارکردگی سے واضح ہے کہ جی ایس پی پلس اسٹیٹس کا خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور مقابلہ میں موجود دیگر ممالک نے وہ خلا پر کیا، جس کے لئے فوری توجہ درکار ہے۔

DAWN THURSDAY FEBRUARY 14, 2019

Saudi prince's visit to mark new era in ties: FM

Shah Mehmood Qureshi says eight MoUs to be signed by Islamabad, Riyadh

By Our Staff Reporter

ISLAMABAD: Pakistan and Saudi Arabia will sign eight memorandums of understanding (MoUs) during the coming visit of Crown Prince Mohammad bin Salman and will also institute a follow-up mechanism for implementation of the agreements.

Addressing a news conference, Foreign Minister Shah Mehmood Qureshi, who was accompanied by Information Minister Fawad Chaudhry and Prime Minister's Adviser on Commerce Abdul Razak Dawood, said the crown prince's visit would help further strengthen the fraternal ties between the two countries.

"I am immensely glad that there is a qualitative change in our ties and this direction would continue in the future," he told reporters at the press conference. The Foreign Office had in a statement earlier said: "The visit of Crown Prince Mohammad bin Salman is expected to significantly enhance bilateral ties between the two countries in all spheres of cooperation."

The crown prince will reach Pakistan on Feb 16. After completing the visit, he will leave for Malaysia on Feb 17 from where he will travel to India on Feb 19.

Crown Prince Mohammad bin Salman, who will be accompanied on the visit by a high-powered delegation including members of the Saudi royal family, key ministers and leading businessmen, will meet President Dr Arif Alvi, Prime Minister Imran Khan, Army Chief Gen Qamar Bajwa and a Senate delegation.

Mr Qureshi said the crown prince would oversee the signing of eight MoUs on investment, finance, power, renewable energy, internal security, media, culture and sports.

It is difficult to quantify the investment these MoUs would bring, but it is believed that Saudis are considering investing up to $12 billion in near future. The biggest project to be undertaken is the setting up of a refinery and possibly a petrochemical complex in Gwadar.

Mr Qureshi underlined the preparatory process between Pakistan and Saudi Arabia that preceded the visit. "The advance team has gone back after the discussions and the MoUs are being prepared in the light of those talks and the decisions taken there," he said.

"The two countries will also discuss ways and means to develop a robust follow-up mechanism to ensure effective implementation and quick progress on tangible areas of cooperation," the FO statement said.

Twin cities to be on high alert for Saudi crown prince's visit: Page 4

Pakistan to seek PTA with Saudi Arabia: Page 10

The Saudi ministers accompanying the crown prince will, meanwhile, meet their counterparts to discuss bilateral cooperation in their respective fields. A meeting of the businessmen is also planned on the sidelines of the visit to discuss possibilities of collaboration in the private sector.

Information Minister Fawad Chaudhry told reporters that Pakistan was playing a significant role in the Middle East.

Germany visit

Foreign Minister Qureshi said he would attend a conference on the Afghan issue in Munich. He will leave for Germany on Thursday, where besides attending the conference, he will meet Afghan President Ashraf Ghani.

Mr Qureshi and Mr Ghani will co-chair a meeting in which they will present their respective countries' perspective on the evolving situation in Afghanistan and the region.

About improvement in relations with the US, the foreign minister said "unease" in the ties had now ended.

DAWN THURSDAY FEBRUARY 14, 2019

Islamabad to seek PTA with Riyadh

By Mubarak Zeb Khan

ISLAMABAD: Pakistan will formally propose to Saudi Arabia for initiation of a dialogue on preferential trade agreement (PTA) to promote bilateral trade and investment.

The proposal will be raised among other issues during the Saudi Crown Prince Mohammad bin Salman's two-day visit to Pakistan.

The crown prince will reach the country on February 16, accompanied by a high-powered business delegation.

Official sources told *Dawn* that the preferential treaty will cover tariff and non-tariff barriers (NTBs) which will help diversify Pakistan's export basket to the kingdom.

Since 2006, there is a complete deadlock in negotiations on the proposed free trade agreement (FTA) with the Gulf Cooperation Council. So far only two rounds of negotiations have been held on it.

Officials believe that this issue will be raised during the crown prince's visit.

Pakistan's bilateral trade with Saudi Arabia has posted a consistent decline, dropping by a half to $2.5 billion in 2016-17 from $5.08bn in 2013-14. One reason behind this is the falling value of petroleum products which constitute 50pc of total imports.

The country's exports to the kingdom are decreasing as well mainly due to a drop in proceeds of rice, fruits, vegetable preparations, apparel and clothing and made-up articles of textile material.

Rice is one of the major export items to Saudi Arabia but now the commodity's market is being captured by other countries, particularly India.

If an agreement is reached on PTA, Saudi Arabia will become the second country after Iran with which Pakistan will have a bilateral preferential arrangement.

Other issues that will be discussed include easing of procedures for business visa which currently involves multiple departments and takes at least six weeks. Saudi Arabia has also increased the business visa fee to Rs74,000 per person for attending any business activity in the kingdom and Pakistan will be looking for a fee waiver .

The Pak-Saudi Joint Business Council was formulated in 2000 to enhance interaction between top chambers of the two countries. The body has met thrice in the last 18 years, which shows its seriousness in promoting trade.

Pakistan is likely to raise the issue of removing ban on its shrimp exports to Saudi Arabia as well as seeking licence for State Life Insurance to do business in the kingdom, besides holding single-country exhibitions to promote market access for its products.

Possible areas for investment with Saudi Arabia include the *halal* food sector, cattle farming, milk, fisheries and other agro industry projects.

For resolving NTB, two important issues will be discussed; mutual recognition agreement to avoid delay in customs and clearance of Pakistan's export shipments at the kingdom's ports and quality assurance certificates to be recognised by Saudi Food and Drug Authority.